Regd No L 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ٭ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "

یوم یکشنبہ

فی پرچہ ۱۰/

یکم ربیع الاول ۱۳۷۱ھ

جلد ۳۹/۵ | ۲ فتح ۱۳۳۰ ہش - ۲ دسمبر ۱۹۵۱ء | نمبر ۲۷۸

محترم نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب کی صحت کیلئے

دعا کی تحریک

کراچی یکم دسمبر۔ (بذریعہ تار) مکرم جناب چودھری محمد عبد اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے کل خطبہ جمعہ دیتے ہوئے احباب جماعت کو تحریک فرمائی۔ کہ وہ محترم نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب کی صحت کے لئے التزام سے دعا فرمائیں۔ اور ساتھ ہی صدقہ بھی دیں چنانچہ احباب جماعت نے اسی روز تین بکرے صدقہ کے طور پر ذبح کئے۔

لاہور یکم دسمبر۔ محترم نواب صاحب کی طبیعت گذشتہ ہفتہ سے بہت خراب چلی آ رہی ہے۔ قریباً پہلے دنوں کی سی حالت ہو گئی ہے۔ دو تین دن سے حرارت بھی ۱۰۰ سے اوپر پہنچ رہی ہے احباب سے درد مندانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔

اسلحہ سازی کی دوڑ ختم کرنے کیلئے پیرس میں چار بڑی طاقتوں کی کانفرنس شروع ہو گئی

پیرس یکم دسمبر۔ دنیا میں اسلحہ سازی کی دوڑ ختم کرنے کے لئے آج یہاں چار بڑوں کی کانفرنس شروع ہو گئی۔ برلن کی ناکہ بندی اٹھانے کے سلسلے میں بڑی طاقتوں کی جو کانفرنس منعقد ہوئی تھی۔ اس کے بعد سے یہ پہلی کانفرنس ہے۔ جس میں ایک اہم بین الاقوامی مسئلہ پر باہمی اختلافات کو دور کرنے کے لئے چار بڑی طاقتوں کے نمائندے سر جوڑ کر بیٹھے ہیں۔ یہ کانفرنس پاکستان کی تجویز کے مطابق طلب کی گئی ہے۔ اس کا مقصد تخفیف اسلحہ کے سلسلہ میں روس اور مغربی طاقتوں کے باہمی اختلافات کو دور کرنا ہے۔ کانفرنس میں روس کے وزیر خارجہ موسیو وشنسکی امریکہ کے فلپ جسپ فرانس کے یو بے مو اور برطانیہ کے سیلون لائڈ حصہ لے رہے ہیں۔ کانفرنس کا پہلا اجلاس آج یہاں جنرل اسمبلی کے صدر ڈاکٹر ایل۔ پی نرووا آف میکسیکو کی صدارت میں شروع ہوا۔ جو ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ اس سلسلے میں روس چاہتا ہے کہ پہلے تمام ایٹمی ہتھیاروں کا استعمال خلاف قانون قرار دیدیا جائے۔ اس کے بعد اسلحہ کی تخفیف عمل میں آئے۔ مغربی طاقتوں کا نقطہ نظر یہ ہے۔ کہ تمام ملکوں کے فوجی ذخائر اور سامانِ حرب کا جائزہ لینے کے بعد ایک خاص کمیشن کے ذریعہ تخفیفِ اسلحہ کا جنرل فارمولا تیار کیا ہو۔ یہ کانفرنس آئندہ دس دن کے اندر اندر اپنی رپورٹ پیش کر دیگی۔ کہ وہ باہمی اختلافات دور کرنے میں کہاں تک کامیاب رہی ہے۔ کانفرنس کے صدر ڈاکٹر نروو نے آج کے اجلاس کے بعد بتایا کہ آئندہ جلسوں کے پروگرام اور طریق کار کے بارے میں مکمل سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا۔ گفت و شنید دوستانہ ماحول میں ہوئی چاروں بڑی طاقتوں کے نمائندوں کی کوششیں مخلصانہ ہیں۔

ضلع پشاور کے بیشتر انتخابی حلقوں کی امروزہ پولنگ میں مسلم لیگ کا پلہ بھاری رہا

پشاور یکم دسمبر۔ آج ضلع پشاور کے اکیس حلقوں میں پولنگ بڑی تیز رفتاری سے جاری رہا۔ اکثر حلقوں میں مسلم لیگی امیدواروں نے اپنے حریفوں کی نسبت زیادہ ووٹ حاصل کئے۔ البتہ حلقہ نمبر ۷ و ۸ میں مسلم لیگی امیدوار ارباب محمد الیاس خاں اور خان محمد ابراہیم خاں آف جھگڑا کو جناح عوامی لیگ کے امیدواروں کی نسبت کم ووٹ ملے۔ خان محمد ابراہیم خاں آف جھگڑا نے آج صرف ۷۱۶ ووٹ حاصل کئے۔ جبکہ ان کے دو حریفوں نے جن میں سے ایک جناح عوامی لیگ سے تعلق رکھتا ہے۔ اور ایک آزاد امیدوار ہے علی الترتیب ۱۵۹۳ اور ۱۵۴۲ ووٹ لئے۔

اسی طرح ارباب محمد الیاس بھی اپنے مد مقابل پیرزادہ احمد گل کے مقابلے میں بری طرح ناکام رہے۔ پشاور شہر کے تینوں حلقوں میں مسلم لیگ ہی کا پلہ بھاری رہا۔ حلقہ نمبر ۱ میں مسلم لیگی امیدوار عبد الکریم خاں نے اپنے مخالف قائم کے مقابلے میں زبردست کامیابی حاصل کی۔ قائم شاہ پہلے سرحد اسمبلی میں اپوزیشن پارٹی کے لیڈر تھے۔ اور یہ حلقہ سرخپوشوں کا خاص اڈہ سمجھا جاتا تھا۔ حلقہ نمبر ۸ میں صوبے کے وزیر مال میاں جعفر شاہ اپنے بڑے بھائی کے مقابلے میں کامیاب رہے۔ ان کے بھائی جناح عوامی لیگ کے امیدوار ہیں۔

پشاور یکم دسمبر۔ اس ضلع میں کل ۲۳ نشستیں ہیں۔ ان میں سے دو پر مسلم لیگ پہلے ہی بلا مقابلہ کامیاب ہو چکی ہے پولنگ کل بھی جاری رہے گا۔ پیر اور منگل کے دن خواتین کے لئے مخصوص ہوں گے۔ اس ضلع میں مسلم لیگ اکیس نشستوں پر انتخاب لڑ رہی ہے۔ عوامی جناح مسلم لیگ نے بارہ امیدوار کھڑے کئے ہیں۔ اور جماعت اسلامی نے صرف دو۔ آزاد امیدواروں کی تعداد انیس ہے۔ اس کے علاوہ دو امیدوار اسلام لیگ کے بھی ہیں۔

رومانیہ کا تجارتی وفد قاہرہ آ رہا ہے

روس کے زیر اثر ممالک کیساتھ سمجھوتہ کی بات چیت

قاہرہ یکم دسمبر۔ رومانیہ کا تجارتی وفد اگلے ہفتہ یہاں پہنچ رہا ہے۔ یہ وفد مصر کے ساتھ ایک تجارتی معاہدے کے متعلق گفت و شنید کریگا۔ اس سے قبل مصر اور روس کے درمیان تجارتی معاہدے کے سلسلے میں بنیادی اصولوں پر سمجھوتہ ہو چکا ہے۔ اور اب تفصیلی معاہدے کا متن تیار کیا جا رہا ہے۔ یاد رہے روس کے زیر اثر ممالک میں سے رومانیہ پہلا ملک ہے۔ جس کے ساتھ مصر روس کے بعد تجارتی معاہدہ کرنے لگا ہے۔

نزدیک و دور سے

قاہرہ یکم دسمبر۔ آج مصری پولیس نے سوشلسٹ پارٹی کی تربیت گاہ پر اچانک حملہ کر کے بہت سا اسلحہ اپنے قبضے میں لے لیا۔ سوشلسٹ پارٹی نے پولیس کے اس اقدام کے خلاف سخت احتجاج کیا ہے۔

کراچی یکم دسمبر۔ حاجیوں کا جہاز "مظفری" ۱۳۷۳ حاجیوں کو لیکر منگل کی صبح تک کراچی پہنچ جائے گا۔

نئی دہلی یکم دسمبر۔ ہندوستان نے امریکہ کی ایک کمپنی سے بمبئی میں تیل صاف کرنے کا کارخانہ قائم کرنے کے متعلق سمجھوتہ کیا ہے۔ اس معاہدے میں یہ شرط شامل ہے۔ کہ حکومت اس کارخانہ کو قومی ملکیت میں لینے کے متعلق آئندہ پچیس سال تک کوئی اقدام نہیں کریگی۔

پشاور یکم دسمبر۔ افغانستان کے مذہبی رہنما حضرت نور المشائخ آج کراچی سے پشاور پہنچ گئے بتعداد علماء اور مسلم لیگی کارکنوں نے ان کا استقبال کیا۔ وہ یہاں دو دن تک قیام کرنے کے بعد کابل روانہ ہونگے۔

ایرانی کابینہ میں ردّ و بدل

تہران یکم دسمبر۔ ایران کے وزیر اعظم ڈاکٹر محمد مصدق نے اپنی کابینہ میں ردّ و بدل کر کے شہنشاہ ایران کے فوجی اے۔ ڈی۔ سی مرتضیٰ یزدان پناہ کو وزیر جنگ کی حیثیت سے شامل کر لیا ہے آج انہوں نے اپنی نئی کابینہ کا شہنشاہ اور سینٹ سے تعارف کرایا۔

عربوں کی قومی امنگوں کی کامل حمایت کا اعلان

عمان یکم دسمبر۔ اردن کے والی شاہ طلال نے عربوں کی قومی امنگوں کی کامل حمایت کا یقین دلایا ہے۔ انہوں نے کہا ہے۔ میری حکومت کو دیگر عرب ممالک کی قومی امنگوں کا پورا پورا احساس ہے۔ وہ ان کی تکمیل کے بارے میں تمام عرب قوم کا ساتھ دینے کے لئے تیار ہے۔ وہ عرب لیگ کے تحت ہر اجتماعی اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے تمام ممبر ممالک کے ساتھ پورا پورا تعاون کرے گی۔

راولپنڈی یکم دسمبر۔ وزیر اعظم الحاج خواجہ ناظم الدین آج شام راولپنڈی سے کراچی روانہ ہو گئے۔ وزیر خزانہ

قائد ملت کے قاتل سید اکبر کو پولیس سب انسپکٹر نے پے در پے پانچ گولیاں چلا کر ہلاک کیا۔ دونوں کے درمیان تیرہ گز کا فاصلہ تھا

راولپنڈی یکم دسمبر۔ قائد ملت خان لیاقت علی خاں کے قتل کی تحقیقات کرنے والے کمیشن کے آج کے اجلاس میں مزید سات گواہوں کی شہادتیں قلمبند کی گئیں۔ ایک گواہ سب انسپکٹر پولیس سید محمد شاہ نے بیان دیتے ہوئے کہا۔ سید اکبر کو میں نے ہلاک کیا تھا۔ میرے اور اس کے درمیان تیرہ گز کا فاصلہ تھا جب اس نے دو گولیاں چلائیں۔ تو میں نے اسکی طرف دیکھا۔ پستول اس کے ہاتھ میں تھا۔ اور وہ گھٹنوں کے بل کھڑا تھا میں نے اسکی طرف پے در پے پانچ گولیاں چلائیں۔ کمیشن کے صدر جسٹس محمد منیر نے پوچھا۔ تم نے اکٹھی پانچ گولیاں کیوں چلائیں۔ سب انسپکٹر محمد شاہ نے کہا۔ میں قاتل کو یقینی طور پر وہیں ہلاک کرنا چاہتا تھا۔ آج کے اجلاس میں لال محمد کانسٹیبل اور محمد صادق بھی پیش ہوئے۔ انہوں نے لوگوں کو منتشر کرنے کے لئے ہوا میں گولیاں چلائی تھیں۔ علاوہ ازیں اس اوورسیر کا بھی بیان ہوا جس نے جلسہ گاہ کا نقشہ بنایا تھا۔ باقی گواہوں میں سب انسپکٹر ظفر علی اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس عبد الرشید خاں بھی شامل تھے۔ سب انسپکٹر ظفر علی نے ان چیزوں کی فہرست بنائی تھی۔ جو سید اکبر کے جسم پر پائی گئیں۔ عبد الرشید خاں ڈی۔ ایس۔ پی نے ۱۶ اور ۱۷ اکتوبر کی درمیانی شب کو ایبٹ آباد میں سید اکبر کے گھر کی تلاشی لی تھی۔

لاہور یکم دسمبر۔ پنجاب اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں وزیر اعلیٰ میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ بچوں کی حفاظت اور نابالغ لڑکوں کی سزا اور نگہداشت کے بارے میں ایک بل پیش کریں گے۔

بیگم مسٹر محمد علی آپ کے ہمراہ ہیں۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۳۱۔ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

تحریک جدید کے دفتر اوّل کے اٹھارھویں سال اور دفتر دوم کے سال ہشتم کا آغاز

اسلام کے جانباز اور بہادر سپاہیو! خدا تعالیٰ کا قائم کردہ خلیفہ آپ کو دین کی مدد کے لئے بلا رہا ہے

آؤ اور آگے بڑھو۔ اپنے اموال اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کرو تا جنت کے وارث ہو جاؤ

چند گھنٹوں کے اندر دفتر اول کے وعدے -/۳۵۹۶۴ اور نقد -/۶۲۱۴ اور دفتر دوم کے وعدے ۲۶۴۴ اور ۹۵۴ نقدی کی پیشکش

بہ مفت این اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ — قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا

آج سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے دفتر اول اور دفتر دوم کا اعلان فرماتے ہوئے جو خطبہ پڑھا وہ حضور ایدہ اللہ کے کلمات طیبات کی صورت میں بہت جلد احباب کرام کی خدمت میں پیش ہوگا۔ حضور کا خطبہ ہر مومن کے ایمان اور اخلاص میں بڑھنے کے بعد ترقی پیدا کریگا۔ اور اس کے دل میں یہ خواہش اور امنگ پیدا ہوگی کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور دلی بشاشت اور راحت سے اپنا وعدہ گذشتہ سالوں سے بہت بڑھ چڑھ کر پیش کر کے اپنے رب کی رضا حاصل کرے۔

ذیل میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا اسوۂ حسنہ خاندان اور دیگر احباب کرام کے وعدوں کی فہرست پیش کی جاتی ہے تا احباب کرام اپنے وعدے بھی جہانتک ممکن ہو نمایاں اضافہ سے اپنے مقدس امام کے حضور پیش فرما دیں۔

یہ امر تو احباب کو یاد ہوگا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ دسویں سال سے دس ہزار روپیہ اور اس پر ہر سال اضافہ فرما کر تحریک جدید کو اپنا عطیہ عطا فرما رہے ہیں۔ اب اٹھارھویں سال میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دس ہزار گیارہ روپیہ کا عطیہ عطا فرمایا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

کراچی کی جماعت کی طرف سے میاں عبدالحق صاحب رامہ مرکزی سیکرٹری مال نے اطلاع کی ہے۔ اور انہوں نے فہرست ارسال کی ہے۔ جن دوستوں نے اٹھارھویں سال کیلئے اور سال ہشتم کیلئے گذشتہ سال سے نمایاں اضافہ سے نقد روپیہ ہی ادا کر دیا ہے۔ یہ فہرست -/۷۹۱۵ کی ہے اور امیر جماعت کراچی دو ہفتوں سے متواتر احباب کرام کو توجہ دلا رہے ہیں کہ وہ حضور کی طرف سے اعلان ہونے پر اپنے وعدے اور پھر اس کی ادائیگی جلد سے جلد کرنے کے لئے آج سے ہی طیاری کریں۔ یہ نقدی کی فہرست حضور کی خدمت میں پیش کر دی ہے۔ جن دوستوں نے اپنے اٹھارھویں سال کی رقم پیشگی داخل کی ہے ان کی فہرست بھی آج حضور کی خدمت میں پیش کر دی گئی ہے جس قدر وعدے اٹھارھویں سال کے حضور کی خدمت میں پیش ہو چکے ہیں وہ سب انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد ادا کر دیئے جاوینگے۔ ذیل میں وعدوں کی فہرست دی جاتی ہے:

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ -/۱۰۰۱۱

صاحبزادہ مرزا میاں منور احمد صاحب معہ خاندان -/۲۶۰

محترمہ سیدہ ام متین صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ -/۲۲۲

محترمہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ -/۳۶۰

مرزا میاں عزیز احمد صاحب ایم اے پنشنر -/۸۲۵

سیدہ ام داؤد احمد صاحب بیگم حضرت میر محمد اسحاق صاحب مرحوم معہ اپنے خاندان کے -/۲۳۱

سیدہ داؤد احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ و حضرت میر محمد اسحاق صاحب مرحوم و مغفور -/۱۵۲۰

ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ربوہ معہ خاندان -/۳۲۸۰

مولوی عبدالرحمن صاحب انور پرائیویٹ سیکرٹری معہ اہلیہ صاحبہ ۶۲/۸

منشی عبدالحق صاحب شاکر واقف زندگی -/۱۰۶

کیپٹن عبدالحمید صاحب سترھویں سال میں میرا وعدہ -/۲۳۰ تھا اب اٹھارھویں سال میں -/۵۰۰ کا ہے۔ حضور قبول فرما دیں۔ صاحب موصوف کا یہ وعدہ گذشتہ سال سے ڈبل سے بھی زیادہ ہے۔ وہ مجاہد جو فوجی ہیں۔ وہ بھی ایسا ہی نمایاں اضافہ کریں۔ خصوصاً وہ احباب کرام جنکی آمد زیادہ ہے مگر ان کی قربانی کی رفتار آمد کے مقابلہ میں کم ہے اور انکا ایمان اور انکا دل محسوس کر رہا ہے کہ قربانی کم ہے وہ اٹھارھویں سال میں غیر معمولی اضافہ سے اپنے امام کے حضور پیش فرما دیں۔ خان بہادر محمد دلاور خانصاحب معہ بیگم صاحبہ چارباغ -/۲۷۵ آپ بفضل خدا شروع سے ہی اضافہ سے دیتے آرہے ہیں۔ مولوی برکت علی صاحب لائق جڑانوالہ حضور سترھویں سال کا وعدہ -/۴۳ تھا۔ جو ادا ہو گیا۔ آج تک اللہ تعالیٰ نے ہر سال اضافہ سے ادا کرنے کی توفیق بخشی ہے اٹھارھویں سال میں ایک سو روپیہ کا وعدہ حضور قبول فرما دیں۔ سچ یہ ہے کہ یہ حضور کی دعاؤں کا ہی نتیجہ ہے ورنہ "من آنم کہ من دانم۔"

میاں غلام محمد صاحب اختر لاہور -/۶۹۰ چوہدری محمد اکرم خانصاحب باندھی سندھ -/۶۱۵ رقم ادا کر دی ہے۔

سیٹھ اللہ جوایا صاحب ملتان -/۳۲۵ وعدہ ادا کر دیا ہے۔ مولوی غلام مصطفیٰ صاحب گوجرانوالہ -/۱۰۰۶ آپ گذشتہ دو سال سے غیر معمولی اضافہ سے وعدہ کرتے اور پہلے تین چار ماہ کے اندر ادا فرما دیتے ہیں۔ بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا آپنے یہ رقم نقد جمع کر دی۔ قاری محمد امین صاحب دفتر بیت المال -/۱۰۵ ایکماہ کی پوری آمد ہے۔ گذشتہ وعدہ -/۹۰ تھا۔ مولوی عبداللطیف صاحب بہاولپوری -/۵۴ یہ وعدہ دو ماہ کی آمد کے برابر ہے۔ اور آپ ابتدائے سال میں ہی ادا فرما رہے ہیں۔ خانصاحب منشی برکت علی خانصاحب پنشنر معہ اہلیہ -/۴۴ ساتھ ہی رقم ادا کر دی اسی طرح گذشتہ سالوں میں بھی۔ ڈاکٹر شیر محمد صاحب عالی سیالکوٹ پیشگی ادا کر چکے ہیں -/۴۵۱ وعدہ کیساتھ دیتے آرہے ہیں۔ شیخ محمد اکرام صاحب دوکاندار معہ خاندان ۲/۲ ۴۱۔ ملک محمد شفیع صاحب بیت المال معہ ہر دو اہلیہ ۱۸۷/۸ چیک دیدیا ہے۔ چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ -/۱۲۵۰۵ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب لاہور -/۶۰۵ - چوہدری نصیر احمد صاحب معہ اہلیہ ربوہ -/۱۶۰ میاں محمد شفیع صاحب انجینئر میرپور خاص -/۱۹۰ - شیخ مظفر الدین صاحب پشاور -/۸۰۰ مولوی ابوالبشارت عبدالغفور صاحب مبلغ سلسلہ -/۱۱۲ ساتھ ہی رقم داخل کر دی۔ ماسٹر محمد عبداللہ صاحب لاہور معہ والدہ -/۳۸۰۔ چونکہ خطبہ کے بعد جو وعدے حضور کے پیش ہو کر منظور ہو چکے ہیں اور جو نقد روپیہ کی فہرست پیش ہوئی ہے۔ اس ساری فہرست کی گنجائش نہیں ہے اسلئے آج کے وعدوں اور وصولی کی فہرست آئندہ دو تین اخباروں میں دی جائیگی۔ احباب کرام کو چاہیئے کہ وعدوں کے لینے میں اسبات کو ملحوظ رکھیں کہ اٹھارھویں سال کے وعدوں کو اس سال میں تین لاکھ سے اوپر لے جانا ہے تا کہ ہندوستان کے دفتر کا روپیہ جو اسی ملک کی تبلیغ پر خرچ ہو رہا ہے اس کی کمی پاکستان اور بیرونی ممالک کے مخلصین نہ صرف پوری کریں۔ بلکہ اس سے بڑھا دیں۔ اسلئے کہ تبلیغ کا دائرہ عمل وسیع سے وسیع تر ہو رہا ہے۔ اور تحریک جدید کی غرض و غایت بھی یہی ہے کہ وہ اسلام کا جھنڈا تمام دنیا میں گاڑ دے اللہ تعالیٰ کی توحید اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا سکہ تمام دنیا میں بیٹھ جائے یہی ہے احیاء دین جس کیلئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۲ر دسمبر ۱۹۵۱ء

اسلام ایک علمی دین ہے

کل ہم نے شامی فوجی انقلاب کے تعلق میں زمانہ حال کے مسلمان کہلانے والے سیاسی علماء کا ذکر کیا تھا۔ جنہوں نے اسلام کی ایسی توجیہات کی ہیں۔ جن سے احساس ہونے لگتا ہے۔ کہ اسلام بجائے علمی اور سلامتی کا دین ہونے کے جیسا کہ اس کے نام اور تعلیم سے ظاہر ہوتا ہے۔ کوئی نہایت ہی جبر و اکراہ کا دین ہے۔ اور دنیا میں اس کا قیام و استحکام آئین پسندی کے طریقوں سے نہیں بلکہ صرف فوجی قوت سے ہی ہو سکتا ہے۔ اور اس میں قطعاً ایسی ذاتی خوبیاں نہیں۔ جو انسان کے دل و دماغ اور روح کو اپیل کرتی ہیں۔

ہم نے کل عرض کیا تھا۔ کہ یہ نظریہ جبریہ اول اول اگرچہ فیج اعوج کے درباری علماء کی مہربانیوں سے مسلمانوں کی ذہنیت میں مستحکم کیا گیا ہے۔ مگر زمانہ حال کے سیاسی علماء خاص کر بعض دیوبندی علماء نے اس کو مسلمانوں میں از سر نو اشتراکیت اور فسطائیت سے متأثر ہو کر نئے انداز سے ترویج دینے کی کوشش کی ہے۔ اور فی زمانا پاکستان میں مودودی صاحب اس نظریہ کے علمبرداروں میں سے پیش پیش ہیں۔

ہم نے الفضل میں کئی بار مودودی صاحب کی تصنیفات سے حوالے دے کر اس حقیقت کو واضح کیا ہے۔ اور دکھایا ہے۔ کہ کس طرح یہ تعلیم جس کا قرآن کریم اور سنت رسول اللہؐ میں نام و نشان بھی نہیں۔ نہ صرف غیر اقوام میں اسلام کی بدنامی کا باعث بن رہی ہے۔ بلکہ خود ایک اسلامی ملک میں جیسا کہ پاکستان ہے۔ کسی وقت نہایت خطرناک اندرونی فتنہ و فساد کے طوفان برپا کرنے کی بنیاد ہو سکتی ہے۔ کسی قوم کی ذہنیت ویسی ہی بنتی ہے۔ جیسی کہ اس میں تعلیم پھیلائی جاتی ہے۔ اور جیسی کہ ان کی تربیت کی جاتی ہے۔ یہ نہیں ہو سکتا۔ کہ ہم عوام کی کشت ذہنیت میں بوئیں۔ تو کانٹے دار جھاڑیاں اور امید رکھیں کہ یہاں سے خوش ذائقہ خوش رنگ اور خوشبودار سیب یا انار پیدا ہوں گے۔ جو اپنی دلکشی سے لوگوں کا دل موہ لیتے ہیں۔ ہم عوام کو سکھائیں تو یہ کہ دنیا میں اسلام کی حکومت تلوار۔ توپ اور بندوق اور ایٹم بم سے ہی قائم ہو سکتی ہے۔ اور امید رکھیں کہ لوگ رواداری اور آئین پسندی کا نمونہ بن جائیں گے۔ آخر یہ کس طرح ممکن ہے؟

ہم نے کل کے لیڈر میں مودودی صاحب کی ایک حالیہ تقریر کا حوالہ جو انہوں نے کراچی میں فرمائی ہے۔ نقل کیا تھا۔ یہ ابتدائی الفاظ آپ نے خان لیاقت علی خاں پاکستان کے سابقہ وزیر اعظم کے ناپاک و بے دردانہ قتل کے ضمن میں آغاز تقریر میں فرمائے ہیں۔ یہ واقعی نہایت قابل قدر الفاظ ہیں۔ اور بے انصافی ہوگی۔ اگر ہم ان کی تعریف نہ کریں۔ واقعی ان الفاظ سے صحیح اسلامی روح ٹپکتی ہے۔

مودودی صاحب نے اپنی تحریک کی بنیاد جس خود ساختہ نظریہ پر رکھی ہے۔ جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ ہم الفضل میں ان کی تصنیفات کے حوالے دے کر کئی بار واضح کر چکے ہیں۔ کہ یہ نظریہ قرآن کریم اور سنت رسول اللہ کے متضاد اشتراکیت اور فسطائیت کی لادینی تحریکوں سے عاریتاً لیا گیا ہے۔ مگر اس کو اسلامی اصطلاحات کا جامہ زیب تن کر کے پیش کیا جاتا ہے۔ اس بات کو پھر واضح کرنے کے لئے کہ مودودی صاحب کس قسم کی تعلیم عوام مسلمانوں میں پھیلاتے رہے ہیں۔ ہم ذیل میں ایک ذرا طویل عبارت ان کے رسالہ جہاد فی سبیل اللہ سے نقل کرتے ہیں۔ طویل اس لئے کہ ہم پر یہ الزام نہ لگایا جائے۔ کہ ہم نے کانٹ چھانٹ کر کے آپ کے مفہوم کو غلط ملط کرنے کے لئے کوئی ٹکڑا کہیں سے اور کوئی کہیں سے لے لیا ہے۔ ہم آپ کے ساتھ پورا پورا انصاف کرنا چاہتے ہیں۔ کیونکہ ہمارے پیش نظر سب سے پہلے خود آپکی اصلاح ہے۔ خود ان کی اپنی ذہنیت میں تبدیلی پیدا ہو جائیگی۔ تو اس سے توقع ہو سکتی ہے۔ کہ ان تمام لوگوں کی اصلاح بھی ہو جائیگی۔ جو آپ کے رشحات قلم سے متاثر ہیں۔ اور یہ امید ہمیں اس لئے بندھی ہے۔ کہ جیسا کہ ان کی کراچی والی تقریر سے ثابت ہوتا ہے۔ ان کی طبیعت اثر پذیر ضرور ہے۔ حیر متذکرہ بالا حوالہ ملاحظہ فرمایئے۔

"یہ مذہبی تبلیغ کرنے والے واعظین (Missionaries) اور مبشرین (Preachers) کی جماعت نہیں ہے۔ بلکہ خدائی فوجداروں کی جماعت ہے۔ (لیکونوا شہداء علی الناس) اور اس کا کام یہ ہے کہ دنیا سے ظلم، فتنہ۔ فساد۔ طغیان اور ناجائز انتفاع کو بزور مٹا دے۔ ارباب من دون اللہ کی خداوندی کو ختم کر دے۔ اور بدی کی جگہ نیکی قائم کرے۔ قاتلوھم حتی لا تکون فتنۃ و یکون الدین للہ — الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض و فساد کبیر — ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون

لہٰذا اس پارٹی کے لئے حکومت کے اقتدار پر قبضہ کئے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے کیونکہ مفسدانہ نظام تمدن ایک فاسد حکومت کے بل پر ہی قائم ہوتا ہے۔ اور ایک صالح نظام تمدن اس وقت تک کسی طرح قائم نہیں ہو سکتا جب تک کہ حکومت مفسدین سے مسلوب ہو کر مصلحین کے ہاتھوں میں نہ آجائے۔

دنیا کی اصلاح سے قطع نظر اس جماعت کے لئے خود اپنے مسلک پر عامل ہونا بھی غیر ممکن ہے۔ اگر حکومت کا نظام کسی دوسرے مسلک پر قائم ہو۔ کوئی پارٹی جو کسی سسٹم کو برحق سمجھتی ہو۔ کسی دوسرے سسٹم کی حکومت میں اپنے مسلک کے مطابق زندگی بسر نہیں کر سکتی۔ ایک اشتراکی مسلک کا آدمی اگر انگلستان یا جرمنی میں رہ کر اشتراکیت کے مطابق زندگی بسر کرنا چاہے۔ تو کسی طرح اپنے ارادے میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ سرمایہ داری اور نازیت کا ضابطہ حیات حکومت کی طاقت سے بجبر اس پر مسلط ہوگا۔ اور وہ اسکی قہرمانی سے کسی طرح بچ نہ سکے گا۔ اسی طور پر ایک مسلمان بھی اگر کسی غیر اسلامی نظام حکومت میں رہ کر اسلامی اصول پر زندگی بسر کرنا چاہے تو اس کا کامیاب ہونا بھی محال ہے۔ جن قوانین کو وہ باطل سمجھتا ہے۔ جن ٹیکسوں کو وہ حرام سمجھتا ہے۔ جن معاملات کو ناجائز سمجھتا ہے جس طرز زندگی کو وہ فاسد سمجھتا ہے۔ جس طریق تعلیم کو وہ مہلک سمجھتا ہے وہ سب کے سب اس پر۔ اس کے گھر بار پر اسکی اولاد پر اس طرح مسلط ہو جائیں گے۔ کہ وہ کسی طرح ان کی گرفت سے بچ کر نہ نکل سکیگا۔ لہٰذا جو شخص یا گروہ کسی مسلک پر اعتقاد رکھتا ہو۔ وہ اپنے اعتقاد کے فطری اقتضاء ہی سے اس امر پر مجبور ہوتا ہے۔ کہ مسلک مخالف کی حکومت کو مٹانے اور خود اپنے مسلک کی حکومت قائم کرنے کی کوشش کرے کیونکہ اس کے بغیر وہ اپنے مسلک پر عمل کر ہی نہیں سکتا۔ اگر وہ اس کوشش سے غفلت برتتا ہے۔ تو اس کا صریح معنی یہ ہے کہ وہ درحقیقت اپنے عقائد ہی میں جھوٹا ہے"

(جہاد فی سبیل اللہ صفحہ ۲۲ و ۲۳ و ۲۴)

اب غور فرمایئے مودودی صاحب کی اس تحریر کا ماحصل کیا ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ مودودی صاحب اس تمام عبارت سے صرف ایک بات مسلمان عوام کے دل و دماغ پر نقش کرنا چاہتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ اسلامی جماعت کا فرض ہے۔ کہ پہلے وہ اپنے ملک ہی بزور مصلحین کو برسر اقتدار لانے کی کوشش کرے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرے گی۔ تو وہ اپنے ادعا میں جھوٹی ہے۔ سوال یہ ہے۔ کہ کیا اس کا صاف مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ اگر موقعہ ہو۔ تو وہ آئین پسندی کے طریقوں کو چھوڑ کر اسی طرح ملک کے اقتدار پر فوجی قبضہ کرنے کا حق رکھتی ہے۔ جس طرح کہ شام میں ششقلی نے کر لیا ہے۔ کیا اس کا صاف مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ اگر اسلامی پارٹی سمجھے کہ فلاں بڑا حاکم ملک میں اسلامی حکومت کے قیام کے راستہ میں حائل ہے۔ تو اس کو چلتا کر دے۔

جس ملک و قوم میں یہ تعلیم پھیلائی جائے گی۔ خاص کر ایسے ملک میں جس میں کئی فرقے ہوں۔ جن میں سے ہر ایک اپنے آپ کو حق پر اور صحیح اسلامی جماعت سمجھتا ہو۔ اور تمام دوسروں کو ناحق پر یہاں تک کہ الٹی مرتد اور کافر قرار دیتا ہو۔ تو ہر انسان سمجھ سکتا ہے۔ کہ ایسی تعلیم و تربیت سے جو عوامی ذہنیت پرورش پائے گی۔ وہ یہی ہو گی کہ چونکہ ہم حق پر ہیں۔ اس لئے ہمیں حق ہے۔ کہ بزور ملک کے اقتدار پر قبضہ کر لیں۔ خواہ اس میں کتنا ہی خون خرابہ کیوں نہ ہو ایک طرف تو یہ اسلامی تعلیم ہے۔ جو مودودی صاحب ملک و قوم میں پھیلا رہے ہیں۔ اور دوسری طرف آپ کے وہ الفاظ ہیں۔ جو آپ نے اپنی حالیہ کراچی والی تقریر میں فرمائے ہیں۔ ملاحظہ فرمایئے

"کسی ملک کے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی بدقسمتی نہیں ہو سکتی ہے کہ آخری فیصلہ کا اختیار عقل و فکر اور رائے عامہ کے حوالے کرنے کے بجائے قاضی شمشیر کے سپرد کر دیا جائے۔ یہ کوئی عادل اور صاحب فکر قاضی نہیں بلکہ ایک ایسا رشوت خوار قاضی ہے۔ جو خون کی رشوت لیتا ہے۔ اسے جو زیادہ سے زیادہ خون چٹا دیتا ہے۔ یہ اس کے حق میں فیصلہ کر دیتا ہے قطع نظر اس کے کہ وہ زیادتی کرنے والا ہو۔ یا عدل کا خواہشمند۔ اس لئے اگر ہم اپنے ملک کی بہتری چاہتے ہیں۔ اور اپنے مستقبل کو تاریک نہیں کرنا چاہتے۔ تو ہمیں انتہائی کوشش کرنی چاہئے کہ ملک کے معاملات کا فیصلہ رائے عامہ سے ہو۔ عقل اور استدلال سے ہو۔ جو جماعت یا گروہ اپنے طریقے کو صحیح سمجھے اور عقل و استدلال سے عوام کو مطمئن کر دے۔ اس کے ہاتھ میں ملک کی باگیں دے دی جائیں اور جو نہ کر سکے۔ اس سے چھین لی جائیں اس کے ساتھ یہ واقعہ فی الحقیقت اپنے اندر ہم سب کے لئے اخلاقی سبق بھی رکھتا ہے۔ اور وہ ہمیں حاصل کرنا چاہیئے۔" (کوثر ۲۸ر نومبر ۱۹۵۱ء)

کیا خوب فرمایا ہے حافظ شیراز نے ؎

واعظاں کیں جلوہ بر محراب و منبر مے کنند
چوں بخلوت میروند آں کار دیگر میکنند

مگر ہمیں طنز کی بجائے حسن ظنی سے کام لینا چاہیئے اور چونکہ یہ آپ کی آخری رائے ہے اس لئے سمجھنا چاہیئے کہ انہوں نے مصلحت وقت کے لئے نہیں بلکہ حقیقی طور سے اپنے خدائی فوجدارانہ خود ساختہ اسلام سے رجوع کر لیا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس تعلیم کو صحیح اسلامی تعلیم مان لیا ہے کہ اسلام ایک علمی دین ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک کیوں درود کے لائق ہے؟

از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر مقیم بیروت

عاجز اپنے مکان میں سو رہا تھا۔ مؤذن کی آواز نے مجھے بیدار کر دیا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک پر مؤذن درود بھیج رہا ہے۔ وہ بار بار یا سیدی رسول اللہ علیک السلام کا فقرہ دہرا رہا ہے۔ میں نے یہ پُر تاثیر کلمات سنے۔ میرے نفس میں ایک عجیب کیفیت پیدا ہوئی کہ آج ۱۳۵۰ برس سے زائد عرصہ گزر رہا ہے۔ آنحضرتؐ پر درود شریف بھیجا جا رہا ہے۔ یہ کیوں؟ قرآن کریم نے بھی بتاکید حکم امت مسلمہ کو کیوں دیا؟ اور اس کی فلاسفی کیا ہے؟ یہ سوالات شدومد سے میرے ذہن میں آئے۔ ان کے جوابات نے مجھے سیرت رسولؐ کی ورق گردانی کرائی۔ اور میں ایک لذت محسوس کرنے لگا۔

آنحضرتؐ کی بعثت مبارکہ ایسی قوم میں ہوئی جو اخلاق سے بالکل نابلد تھی۔ جنگ و جدال شراب خوری۔ زنا۔ دختر کشی اس کا پیشہ تھا۔ شمس و قمر اور بتوں کی عبادت فطرت ثانیہ میں داخل تھی۔ ان عادات نے ملک کی اجتماعی حالت کو پراگندہ کر دیا تھا۔ محمدؐ نامی ایک غیور اور معزز شہری ان عادات و فضائل کو نفرت و کراہت کی نگاہ سے دیکھتا تھا۔ وہ بچپن سے ہی اخلاق حمیدہ کا حامل تھا۔ مکہ کے صغار و کبار اسے عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ وہ اپنی نیکی اور راستبازی کی وجہ سے امین اور صدوق کے القاب سے پکارا جاتا تھا۔ ذات خداوندی سے اسے عشق تھا اس کی گفتار و رفتار میں جلوہ الٰہی نظر آتا تھا۔ اس کی عمر چالیس برس کی ہو چکی تھی۔ وہ اپنی قوم کی حالت پر افسوس کر رہا تھا۔ یہ حالت اس سے دیکھی نہیں جاتی تھی غار حرا۔ میں خدا کی عبادت کرتے ہوئے۔ ایک دن جبرئیل فرشتہ اسے کہتا ہے "اقرأ" یعنی خدا کا پیغام لوگوں تک پہنچ۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر خشوع و خضوع کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ لرزتی ہوئی زبان سے محمدؐ کہتا ہے۔ "ما انا بقاری" فرشتہ اور محمدؐ کے درمیان تکراری مکالمہ ہوتا ہے۔ آخر اقرأ باسم ربك الذی خلق الخ کی وحی آپ پر نازل ہوئی۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم جلدی سے گھر کو لوٹتے ہیں۔ اور یہ سارا واقعہ اپنی بیوی خدیجہؓ نامی کو سناتے ہیں۔ حضرت خدیجہؓ آپ کے اخلاق کی معترف تھیں آپ کی عزت و احترام کرنا سعادت عظمیٰ یقین کرتی تھیں۔ آپ یوں مخاطب ہو کر کہتی ہیں۔

گھبرائیں مت بلکہ آپ کو خوش ہونا چاہیئے اللہ تعالےٰ آپ کو ضائع نہیں کرے گا۔ کیونکہ آپ صلہ رحمی۔ راستبازی۔ فقراء و مساکین کی اعانت ضیافت وغیرہ کی خوبیوں سے متصف ہیں۔

مندرجہ بالا شہادت آپ کے عظیم الشان خلق پر شہادت ناطقہ ہے۔ اللھم صل علےٰ محمد۔

(۲)

چونکہ خدائے عزوجل نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی وحی سے مشرف کیا اس لئے اب محمد رسول اللہ ہو چکے ہیں۔ آپ رحمۃ للعالمین ہیں۔ منصب نبوت کے لحاظ سے آپ خاتم النبیین ہیں۔ اس لئے اب آپ قوم کو توحید کی دعوت دیتے ہیں۔ شرک کے خلاف منادی کی جا رہی ہے۔ دعوت اسلام دی جا رہی ہے۔ جس کے نتیجہ میں چند اشخاص آغوش اسلام میں داخل ہوتے ہیں۔ ابتداء میں آپ نے خفیہ تبلیغ کی۔ مگر وحی ربانی "فانذر عشیرتک الاقربین" کے نزول کے وقت آپ نے سلسلہ تبلیغ وسیع کر دیا اپنے اقرباء و احباء کو پیغام الٰہی پہونچایا۔ "جاء الحق وزھق الباطل" کی نداء سے جہاں ایک مخلصین کی جماعت قائم کی۔ وہاں مخالفین نے بھی اپنی حرکات شروع کر دیں۔ زعمائے قریش۔ ولید۔ عتبہ۔ ابوجہل۔ عاص بن وائل اور ابوسفیان وغیرہ آپ کے چچا ابوطالب کے پاس حاضر ہوتے ہیں۔ مختلف اوقات میں آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ اپنے بھتیجے کو اس جدید مذہب کی اشاعت سے روکو۔ مگر ہمارا صاحب عزم رسول مخاطب ہو کر چچا سے یوں کہتا ہے

"اے چچا! میں کبھی نہیں رکوں گا۔ چاہے
یہ لوگ میرے داہنے ہاتھ پر سورج
اور بائیں ہاتھ پر چاند رکھ دیں"

یہ ہے ہمارے رسول کا اعتقاد!

. . . . مخالفین نے اپنی کوششوں کو ناکام دیکھکر اور آپ کے پختہ عزم کا تجربہ کر کے مسلمانوں کو مظالم اور تکالیف کا نشانہ بنانا شروع کر دیا۔

بلالؓ کے واقعہ سے اعصاب پر رعشہ طاری ہو جاتا ہے۔

تپتی ہوئی اور پھر پتھریلی زمین پر بلال کو لٹایا جاتا ہے۔ اس کے سینہ پر ثقیل گرم پتھر رکھکر اس کو اسلام چھوڑ دینے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ مگر بلال کی نوک زبان "اُحد! اُحد!!" کہتی ہوئی خدا کی توحید اور محمدؐ کی رسالت کا دم بھرتی ہے چند مسلمان حبشہ کی طرف ان مظالم کو دیکھ کر ہجرت کر جاتے ہیں۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کو صبر کی تلقین کر رہے ہیں۔ باوجود شدید مظالم کے ان کے پائے استقامت میں لغزش نہیں آئی۔ اصحاب الرسول کا یہ نمونہ دراصل حب الرسول کیوجہ سے ہے۔ آنحضرتؐ اپنے بلند کیریکٹر کی وجہ سے صحابہ کرام میں اس قدر محبوب ہیں۔ کہ آپ کی خاطر تکلیف اٹھانے میں وہ ایمان کی چاشنی اور لذت محسوس کرتے ہیں۔ اللھم صل علی محمدؐ

(۳)

تبلیغ اسلام حجاز و نجد کے اکناف میں پھیل رہی ہے۔ مختلف قبائل کے لوگ آپ کی ملاقات کے لئے آ رہے ہیں۔ حضرت حمزہؓ اور حضرت عمرؓ اسلام میں داخل ہو جاتے ہیں۔ مشرکوں کے خلاف ایک محاذ قائم ہو چکا ہے۔ بتوں کے پجاری آپ کو تکالیف دے رہے ہیں، مگر آنحضرتؐ خدا کے نام کو بلند کر رہے ہیں۔ قرآنی وحی کو ہر جگہ پہونچایا جا رہا ہے ایک اعرابی آپ سے مخاطب ہو کر پوچھتا ہے کیا آپ ہمیں صرف نماز روزہ وغیرہ کی تلقین کرنے کے لئے آئے ہیں؟ آپ نے بڑے تحمل و تدبر سے جواب دیا۔

"بعثت لاتمم مکارم الاخلاق"
"یعنی میرے آنے کی غرض دنیا میں اخلاق عالیہ کا قیام ہے"

یقیناً اور یقیناً اگر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ پر طائرانہ نگاہ ڈالی جائے۔ تو ہمیں آپ کی ذات مبارک مجسم اخلاق نظر آتی ہے۔ آپ کے اخلاق کیا ہیں؟ کان خلقہ القرآن آپ قرآنی اخلاق کے حامل ہیں۔

آپ نے اپنے عمل سے نہ صرف ہماری رہنمائی کی۔ بلکہ آپ کے ارشادات اور نصائح رہتی دنیا تک ہماری رہنمائی کرتے رہیں گے یہ وہ ابدی احسان ہے کہ ہر مومن کی گردن اس احسان کے سامنے خم ہو جاتی ہے اور وہ "اللھم صل علی محمدؐ" کی دعا سے اس احسان کا بدلہ اتارتا ہے۔ احادیث کا مطالعہ کرو کس طرح حضورؐ نے اخلاقیات۔ اجتماعیات۔ اقتصادیات اور سیاسیات میں ہماری قیادت کی ہے۔

حقیقت میں حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے انفاس قدسیہ امت محمدیہ کیلئے مشعل راہ ہیں جو ہماری زندگی کو امن اور سلامتی سے بدل سکتے ہیں۔ اللھم صل علی محمدؐ

(۴)

آنحضرتؐ لیل و نہار تبلیغ اسلام میں منہمک ہیں مگر احبار کا دائرہ دعوت اختیار کر رہا ہے وہاں اعداء کی طرف سے آپ کے خلاف سازشیں کی جا رہی ہیں۔ جلاوطنی اور قتل کے منصوبے ہو رہے ہیں۔ مگر نصرت الٰہی آپ کے ساتھ ہے۔ آپ کو دشمنوں کی ہر حرکت سے بذریعہ وحی اطلاع مل رہی ہے۔ جبرائیل علیہ السلام کے ایماء سے آپ مکہ سے مدینہ کو ہجرت کر جاتے ہیں۔ دشمن خائب و خاسر ہوتا ہے۔ رسول خدا . . . مکہ سے نکلتے وقت مکہ کو یوں مخاطب کرتے ہیں:۔

"اے مکہ! تو مجھے سب مقامات سے زیادہ
عزیز ہے۔ مگر یہاں کے باشندگان
مجھے رہنے نہیں دیتے"

آپ کا دشمن نے تعاقب کیا۔ مگر دشمن اپنی حرکت سے ہی اسلام میں داخل ہوا۔ الغرض آپ مدینہ منورہ پہونچ جاتے ہیں۔ مدینہ کے ذکور و اناث نے آپ کا پرجوش استقبال کیا

قریش اپنے ارادہ میں ناکامی کی وجہ سے تلملا اٹھے۔ تمام قبائل عرب کو آپ کے خلاف برانگیختہ کیا گیا۔ ایک آگ تھی جو آناً فاناً اکناف عرب میں پھیل گئی۔ مسلمانوں کو ہجرت کے دوسرے سال دفاعی جنگوں کی اجازت مل گئی۔ مسلمان بغیر ہتھیار کے تھے تعداد میں تھوڑے تھے۔ دشمن ہر طرح کے اسلحہ سے مسلح تھا۔ مگر سلاح ربانی مسلمانوں کے پاس تھا۔ رسول خدا کی فوج کو کامیابی ہوتی ہے اور دشمن کو شکست فاش۔ جنگ بدر کا ایمان افروز واقعہ اس حقیقت کی واضح مثال ہے۔ یہ ہے نصرت خداوندی کا عظیم الشان تاریخی منظر جس کی

بقیہ ص۸ پر

پروگرام دورہ انسپکٹر صاحب بیت المال حلقہ یو۔پی

از مورخہ ۴/۱۲/۵۱ تا ۲۴/۱۲/۵۱

مندرجہ ذیل جماعتہائے احمدیہ ہندوستان کے عہدہ داران کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مکرم مرزا ظہیر الدین منور احمد صاحب انسپکٹر بیت المال مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق ماہ دسمبر ۱۹۵۱ء میں بغرض معائنہ حسابات و وصولی چندہ دورہ کرینگے۔ توقع کی جاتی ہے کہ متعلقہ عہدہ داران انسپکٹر صاحب موصوف سے پورا پورا تعاون فرماویں گے۔

نمبر شمار	نام جماعت	رسیدگی	قیام
۱۔	آنبیٹہ	۴/۱۲/۵۱	۳ یوم
۲۔	بجوپورہ	۷/۱۲/۵۱	½ ″
۳۔	میرٹھ مع انچولی	۸/۱۲/۵۱	۳ ″
۴۔	اجمیر	۱۲/۱۲/۵۱	۲ ″
۵۔	جے پور	۱۴/۱۲/۵۱	۲ ″
۶۔	علی پور کھیڑا	۱۷/۱۱/۵۱	½ ″
۷۔	نگینہ گھنو	۱۸/۱۱/۵۱	۲ ″
۸۔	علی پور	۲۰/۱۲/۵۱	۱ ″
۹	اکبر پور	۲۰/۱۲/۵۱	
۱۰	مین پوری کھرنی	۲۱/۱۱/۵۱	۲ ″

(ناظر بیت المال قادیان)

زبان کیوں نہ اللّٰھم صل علیٰ محمد کا ورد کرے جو حق کے دفاع کیلئے جنگ میدان میں حاضر ہوتا ہے اور خدا اسے ظفر مبین دیتا ہے۔

(۵)

آپ کا مکہ سے ہجرت کرنا کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے۔ آپ کی طبیعت پر اس کا گہرا اثر ہے مگر آپ کی تبلیغ اور اساسی مقصد پر اس ہجرت نے کوئی اثر نہیں ڈالا آپ تبلیغ اسلام میں ہمہ تن مصروف ہیں۔

صلح حدیبیہ کے بعد جنگ کے سیاہ بادل نور اسلام سے منور ہو رہے ہیں۔ مسلمانوں کی مذہبی اور سیاسی قوت میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے۔ قریش بدستور مسلمانوں کی مخالفت کر رہے ہیں مگر اب ان کا نفوذ آخری سانس لے رہا ہے۔ آنحضرتؐ کی قلبی خواہش ہے کہ مکہ کو کسی طرح فتح کیا جائے۔ کئی مراحل طے کرنے کے بعد ہمارا پیارا رسول دس ہزار قدسیوں کے ساتھ مکہ میں داخل ہونے کے لئے روانہ ہوتا ہے۔ یہ قدوسی لشکر مکہ معظمہ میں مختلف اطراف سے داخل ہوتا ہے۔ آخر مقابلہ ہوا مگر فتح اسلامی فوج کی ہوئی۔ آپ خانہ کعبہ میں داخل ہوتے ہیں۔ بتوں کو توڑا۔ شرک کا زور ٹوٹ گیا۔ بعد ازاں آپ نے ایک تاریخی خطبہ پڑھا۔ اعدائے اسلام یقیناً اس امر کے مستحق تھے کہ ان کی گردن کو کاٹ دیا جاتا کیونکہ وہ مجرم اور سفاک تھے مگر ہمارا شفیق رسول یوں مخاطب ہوتا ہے

"لا تثریب علیکم الیوم۔
اذھبوا انتم الطلقاء"

یہ ہے ہمارے رسول کا عفو عام۔ تاریخ عالم ایسی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔ امت اسلامیہ کے ہر فرد کو اس واقعہ میں حلم، عفو، شفقت اور خدمت خلق کا سبق دیا۔

(۶)

فتح مکہ آنے والی فتوحات کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہے۔ عرب قبائل کے وفود جوق در جوق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر قبول اسلام کر رہے ہیں۔ اسلام کی نمایاں کامیابی کا چرچا ہر طرف ہے۔ اب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قوم کی اخلاقی تربیت کا خیال ہے۔ آپ ہر مسلمان کو محبت اور اخوت کی تلقین فرما رہے ہیں۔ ذوالقعدہ ۱۰ھ میں آپ حج کرتے ہیں ایک لاکھ چوبیس ہزار کا جم غفیر آپ کے ساتھ ہے۔ خدا کی شان! کہاں غار حرا میں محمدؐ اکیلا اور کہاں ایک لاکھ چوبیس ہزار قلوب جو آپ سے والہانہ محبت و عشق رکھتے ہیں۔ اللہ! اللہ! کیسا عجیب منظر ہے۔ اللّٰھم صل علیٰ محمد۔ تاریخ میں یہ حج حجۃ الوداع کہلاتا ہے۔ کیونکہ یہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا آخری حج ہے

(۷)

قیام مکہ میں الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا کی آیت جلیلہ کا نزول ہوتا ہے۔ حضرت ابوبکرؓ آنحضرتؐ کی طبیعت سے اچھی طرح واقف ہیں وہ یہ آیت سن کر آنسو بہانے لگے۔ امتداد زمانہ کی وجہ سے ہمارے پیارے رسولؐ بوڑھے ہو چکے ہیں۔ اعصاب کمزور ہو رہے ہیں۔ محرم ۱۱ھ میں آپ کو بخار ہوا۔ پھر افاقہ ہو جاتا ہے۔ مگر بیماری پھر عود کر آتی ہے۔ آخر آپ مختلف مراحل و منازل کو طے کرنے کے بعد ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ کو رفیق اعلیٰ سے جا ملے۔ صحابہؓ کی آنکھیں اشکبار ہیں۔ ہونٹ خشک ہیں۔ ان کا مہربان آقا اب ان میں موجود نہیں ہے۔ حضرت عمرؓ کو حضور کے وصال کا یقین نہیں آتا۔ کیونکہ آپ ان کے عاشق صادق ہیں۔ آنحضورؐ سے اہم امور میں مشورہ لیتے ہیں۔ حضرت ابوبکرؓ حجرہ مبارکہ میں داخل ہوتے ہیں۔ پیشانی مبارک پہ بوسہ دیکر انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھ کر باہر تشریف لے آتے ہیں۔ حضرت عمرؓ کو خاموش کرایا۔ ہمارے آقا کی وفات کا صدمہ کوئی معمولی صدمہ نہیں۔ حضرت حسان بن ثابت انصاریؓ ہر مسلمان کے جذبات کی ترجمانی یوں کرتے ہیں ؎

یا افضل الناس انی کنت فی نھر
اصبحت منہ کمثل المفرد الصادی

یعنی اے سب سے افضل انسان میں تیری زندگی میں شیریں پانی سے سیراب ہو کر تا تھا۔ پیاس کو بجھایا کرتا تھا مگر آج وفات کی وجہ سے میں تنہا ہوں اور پیاسا ہوں۔ اس نہر کا فیضان اب ختم ہو چکا ہے۔ اب میں کہاں سے اپنی پیاس کو بجھاؤں گا۔ یہ ہے صحابہ کرام کی ہمارے پیارے رسولؐ سے محبت۔ اللّٰھم صل علیٰ محمد

میں اپنے نفس میں سیرت رسول کی ورق گردانی کر رہا ہوں۔ اور میرا دل مختلف افکار و خیالات کو لئے ہوئے کہتا ہے۔ سچ مچ ہمارا پیارا رسول محسن اعظمؐ ہے جس نے مختلف تکالیف اور مظالم کو برداشت کیا۔ اس کی ایڑیوں کو لہولہان کر دیا گیا۔ دانت مبارک کو شہید کیا گیا۔ دشمن نے اپنی طرف سے کوئی کمی نہیں کی۔ مگر نصرت خداوندی نے اس کو محفوظ رکھا۔ فرشتوں نے اس کی حفاظت کی اس نے ہمیں اپنی سنت سے نوازا۔ ہماری رہنمائی کی۔ ہمیں جادہ انسانیت پر چلایا۔ آؤ ہم سب ملکر سنت نبوی کا احیاء کریں۔ اخلاق رسول کو قائم کریں۔ تبلیغ اسلام کے فریضہ کو سرانجام دیں۔ اور خدا تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت۔ یا ایھا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما درود شریف کثرت سے پڑھیں۔

اراضی ربوہ کے متعلق نہایت ضروری اعلان

ربوہ دارالہجرت کے محلہ "س" (جس کا مستقل نام محلہ دارالرحمت ہوگا) کے متعلق اکثر احباب دفتر کی پیشکردہ الاٹمنٹ پر مطمئن نہیں۔ اس کے علاوہ ۲۰۰ روپے شرط پیشگی برائے خشت پختہ لگانے کی وجہ سے مقاطعہ گیران کی ایک معتدبہ تعداد جو بحیثیت ممبر اس محلہ میں زمین لینے کا حق رکھتی تھی۔ اس محلہ میں زمین لینے سے محروم رہ گئی ہے لہذا ان امور کے تدارک کیلئے اور حقداروں کو ان کا جائز حق دینے کے لئے محلہ س کے تمام قطعات کی الاٹمنٹ جس کا اعلان الفضل مورخہ ۳۱ مئی ۵۱ء میں کیا گیا تھا منسوخ کر دی گئی ہے۔ البتہ جن قطعات پر مکان بن چکے ہیں ان کی الاٹمنٹ قائم رہے گی اور اب دوبارہ نئی الاٹمنٹ مطابق مقاطعہ گیری نمبر کی جائے گی۔

نئی الاٹمنٹ کیلئے ۸ اور ۹ دسمبر یعنی ہفتہ اور اتوار کے دن مقرر کئے گئے ہیں۔

الاٹمنٹ ۸ دسمبر کو صبح ۸ بجے دفتر آبادکاری ربوہ میں شروع ہو جائے گی احباب خود یا بذریعہ نمائندگان اس دن آکر نقشہ دیکھ کر نمبروار قطعہ پسند کریں جو نہ خود آسکیں اور نہ نمائندہ مقرر کر سکیں۔ وہ دفتر آبادی کے نام بذریعہ رجسٹری ڈاک مختارنامہ بھجوا دیں۔

محلہ د اور ج کی الاٹمنٹ بھی اسی روز بطریق بالا کی جائے گی یعنی ہر مقاطعہ گیر یا اس کے نمائندہ کو نمبروار نقشہ دکھا کر قطعہ پسند کرایا جائے گا۔ جن دوستوں نے ابھی تک کسی اور محلہ میں یعنی الف۔ ب۔ ص اور ط میں زمین نہیں لی۔ ان کو خود یا بذریعہ نمائندہ تاریخ مذکور کو اپنے لئے زمین کا ٹکڑا حاصل کر لینا چاہئیے۔ (صدر الاٹمنٹ کمیٹی اراضی ربوہ)

محلہ س۔ د اور ج میں ایک ہزار مقاطعہ گیری نمبر تک نام آسکیگا

"اراضی ربوہ کی الاٹمنٹ کے متعلق ایک ضروری اعلان جو اوپر شائع کیا جا رہا ہے اس کے متعلق دوستوں کی اطلاع کیلئے مزید عرض کیا جاتا ہے کہ محلہ س د اور ج کے رقبہ کو مدنظر رکھتے ہوئے اندازہ ہے کہ صرف ان مقاطعہ گیران احباب کے نمبران محلہ جات میں آسکیں گے۔ جن کا مقاطعہ گیری نمبر قریباً ایک ہزار تک ہے اس لئے وہی مقاطعہ گیر احباب تشریف لائیں جن کا خریداری نمبر ایک ہزار تک ہے اور جنہوں نے ابھی تک کسی اور محلہ میں زمین نہ لی ہو۔

یہ بھی نوٹ فرما لیا جائے کہ محلہ د کی الاٹمنٹ بھی محلہ س کیساتھ ہی منسوخ ہو چکی ہے اور اب ۸ و ۹ دسمبر ۱۹۵۱ء کو تینوں محلوں کی یعنی س۔ د اور ج کی الاٹمنٹ مطابق اعلان مندرجہ بالا ہوگی۔ (صدر الاٹمنٹ کمیٹی اراضی ربوہ)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کیجاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر ۱۲۵۹۱: محمد خان ولد چوہدری ملی گوہر صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ زمینداری عمر ۲۷ سال بیعت ۱۹۰۲ء چک ۳۰/۱۱۰ ڈاکخانہ ۳۱/۱۱۰ ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۹/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اراضی تعدادی ۳۴ کنال بارانی موضع داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ میں بلا شراکت غیرے ہے۔ جس کی موجودہ قیمت ۱۶۰۰/- روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ میرا ایک مکان پختہ سکونتی دلیہ مذکور میں ہے جس کی موجودہ قیمت ایک ہزار روپیہ ہے۔ اور چند مرلہ اراضی برائے سکونت خالی جگہ دلیہ مذکور میں ہے۔ جس کی قیمت ۲۰۰/- روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں ہے۔ اس کے علاوہ میری سالانہ آمدنی مبلغ ۱۰۰/- روپیہ ہے۔ جو کہ زمینداری کی صورت میں حاصل ہوتی ہے۔ جائداد کل قیمتی مبلغ ۲۸۰۰/- روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت اور کل آمدنی مبلغ ۱۰۰/- روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ آمدنی کی کمی بیشی کے مطابق حصہ آمد ادا کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائیداد اس کے علاوہ اور ثابت ہوگی۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔

العبد: محمد خان ولد چوہدری ملی گوہر چک ۳۰/۱۱۰ ضلع منٹگمری

گواہ شد: نذیر احمد کاتب پریذیڈنٹ جماعت

گواہ شد: محمد علی موصی سیکرٹری مال چک ۳۰/۱۱۰ ضلع منٹگمری

وصیت نمبر ۱۳۱۱۳: اللہ رکھا ولد محمد عبد اللہ صاحب قوم جولاہا پیشہ تجارت عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دہرگ میانہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۵/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد فی الحال کوئی نہیں ہے۔ میرا گذارہ ماہوار آمد جو غیر معین اندازاً مبلغ ۴۰/- روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ضلع جھنگ کرتا ہوں۔ آمدنی کی کمی بیشی کے مطابق حصہ آمد ادا کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد ثابت ہوگی۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔

العبد: اللہ رکھا موصی بقلم خود

گواہ شد: عنایت اللہ دہرگ میانہ بقلم خود

گواہ شد: خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۳۱۵۳: محمد طفیل ولد بدر الدین صاحب قوم راول پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی فیض اللہ چک ضلع گورداسپور حال معرفت امیر جماعت احمدیہ میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے ہری کشن سٹریٹ بھیک چند روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۹/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ کیونکہ میرے والدین بقید حیات ہیں۔ میری ماہوار آمد اس وقت ۱۱۵/- روپیہ ہے میں اس آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اور اسے ہمیشہ ادا کرتا رہوں گا۔ میری وفات کے بعد جو میری جائداد ثابت ہو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ قابل ادائیگی ہوگا۔

العبد: محمد طفیل بقلم خود

گواہ شد: محمد ابراہیم ولد چوہدری کرم الدین حلقہ ج

گواہ شد: محمد قاسم بنگالی بلاک سی ربوہ

وصیت ۱۳۱۷۵: فضل بی بی زوجہ اول حکیم رحیم بخش صاحب دیہاتی مبلغ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۹ سال بیعت ۱۹۳۷ء ساکن لاٹھیانوالہ ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۷/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے۔ ایک انگوٹھی سونے کی ہے۔ جس کی قیمت ۲۰/- روپیہ ہے۔ حق مہر مبلغ ۱۰۰/- روپیہ ہے۔ جو اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں۔ ڈنڈیاں طلائی ۱/۲ ۱ تولہ حق مہر کی رقم سے بنوائی ہیں۔ قیمت ۱۵۰/- روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ مجھے ماہوار مبلغ پانچ روپے اپنے خاوند کی طرف سے جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۹ حصہ اور جو مرنے کے بعد میرا ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔

الامتہ: فضل بی بی موصیہ

گواہ شد: حکیم رحیم بخش بقلم خود خاوند موصیہ

گواہ شد: سردار علی سیکرٹری مال لاٹھیانوالہ

وصیت ۱۳۱۴۶: مہراں بی بی زوجہ فضل دین درویش قادیان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت ۱۹۳۰ء ساکن حال ربوہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ اگست ۱۹۵۱ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت کوئی غیر منقولہ جائداد نہیں ہے میرے پاس اس وقت صرف دو عدد بالیاں وزنی ایک تولہ سونا کی ہے۔ جن کی قیمت اس وقت ایک سو روپیہ ہے۔ اس کے دسویں حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ مجھے عـــہ دو روپے ماہوار خرچ ملتا ہے جس کے دسویں حصہ کی بھی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان وصیت کرتی ہوں۔ اور ماہ بماہ ادا کرتی رہوں گی۔ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے دسویں حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان مالک ہوگی۔

العبد: مہراں بی بی

گواہ شد: سید محمود احمد ناصر ربوہ

گواہ شد: مرزا حفیظ رشید احمد صاحب ربوہ

وصیت نمبر ۱۳۱۴۸: نصیر احمد خان ولد ماسٹر محمد اسمٰعیل خان صاحب قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن سکھر حال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر ۱۹۵۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد منقولہ اور غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت میری ماہوار آمد ۲۰۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد: نصیر احمد خان واقف زندگی حال ربوہ دفتر بیت المال

گواہ شد: خوشی محمد کارکن بیت المال

گواہ شد: عطاء اللہ کارکن بیت المال

وصیت نمبر ۱۳۱۹۴: آمنہ الٰہی نور زوجہ مولوی عبد اللطیف صاحب قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۳ ظہور ۱۳۳۰ ہش حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔

۱۔ املاک انگوٹھی طلائی وزنی ایک تولہ قیمتی ۔/۱۰۰ روپے
۲۔ کانٹے طلائی ،، ۷ ماشہ ،، ۔/۶۵ روپے
۳۔ ہسلی نقرئی ،، ۳۰ تولہ ،، ۔/۳۰ روپے
۴۔ کڑے ،، ،، ۲۵ تولہ ،، ۔/۲۵ روپے

حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپیہ جو میرے خاوند کے ذمہ ہے جو اب تک وصول نہیں کیا۔ اس کے علاوہ جو بھی جائداد آئندہ پیدا کروں۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں داخل کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو وہ حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

الامتہ: الٰہی نور موصیہ ربوہ

گواہ شد: عبد اللطیف خاوند موصیہ پروفیسر جامعۃ المبشرین ربوہ

گواہ شد: فیض اللہ برادر موصیہ

وصیت نمبر ۱۳۱۹۸: عزیز احمد بی اے ولد چوہدری غلام محمد قوم ارائیں پیشہ وقف عمر ۳۰ سال بیعت ۱۹۳۰ء ساکن ربوہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۷/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے میری ماہوار آمد ۱۳۲/۸ روپے ماہوار ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتا رہوں گا میرے مرنے پر اگر کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اگر میں درمیانی عرصہ میں کوئی جائیداد پیدا کروں گا۔ تو اس کی بھی اطلاع دوں گا۔

العبد: عزیز احمد محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ

گواہ شد: محمد عبد اللہ قریشی ہیڈ کلرک دفتر محاسب

گواہ شد: سعید احمد عالمگیر نائب محاسب

وصیت نمبر ۱۳۱۸۰: نواب بی بی زوجہ حکیم رحیم بخش صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۷/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے۔ ایک انگوٹھی سونے کی ہے۔ جس کی قیمت مبلغ ۲۰/- روپے ہے۔ حق مہر مبلغ ۱۰۰/- روپیہ ہے۔ جو اپنے خاوند سے وصول کر کے کانٹے طلائی ۱/۲ ۱ تولہ قیمتی ۱۵۰/- روپے کے بنوائے ہیں۔ اس کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ مجھے اپنے خاوند کی طرف سے مبلغ ۵/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے جس پر میرا گذارہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۹ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان وصیت کرتی ہوں۔ کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کے بھی ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان

لائن پریس لاہور کی قابل قدر مطبوعات

تزک ہٹلری — مترجمہ مولوی ابراہیم علی چشتی

وہ کتاب جس کے مصنف نے دنیا ہلا دی۔ پونے سات سو صفحات کا مجموعہ جس میں ہٹلر نے نفسیات، جنسیات، اقتصادیات، سیاست و جنگ کے متعلق اپنے مطالعے اور تجربات کا نچوڑ پیش کر دیا ہے۔ دنیا کے اس خوفناک انسان کی کہانی خود اس کے اپنے الفاظ میں پڑھیے۔

قیمت ۶/۱۲/- روپے معہ محصولڈاک

آہنی پردہ — مترجمہ بدر جہاں آرا

دور حاضرہ کی وہ مشہور کتاب جو جنرل اللٹن نے اپنے ماسکو کے قیام کے دوران میں اپنی جان پر کھیل کر روسی زندگی کے صحیح حالات حاصل کر کے تصنیف کی۔ سیاسی فوجی و تعلیمی حلقوں میں اس کتاب نے ایک انقلاب کا اضافہ کر دیا ہے۔ کمانڈر ان چیف افواج پاکستان نے اس کتاب کا دیباچہ رقم کیا ہے۔

قیمت ۳/- روپیہ معہ محصولڈاک

اپنے شہر کے تاجران کتب سے خریدیں۔ یا براہ راست پتہ ذیل سے طلب کریں

لائن پریس ہسپتال روڈ۔ لاہور

ربوہ ہوگی

العبد:- نواب بی بی موصیہ
گواہ شد:- سردار علی سیکرٹری جماعت
گواہ شد:- حکیم رحیم بخش خاوند موصیہ۔

وصیت نمبر ۳۱۹۰ میں مرزا حنیف احمد ولد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مرزا محمود احمد صاحب قوم مغل پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۱۰/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ مجھے مبلغ ۸۰ روپے صرف ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے بعد اگر میں کوئی آمد یا کوئی جائداد پیدا کروں۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد اگر میری کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

العبد:- مرزا حنیف احمد ربوہ
گواہ شد:- عطاء محمد طالب ربوہ
گواہ شد:- غلام احمد واقف زندگی ربوہ

درخواست ہائے دعا

عطاء اللہ خان صاحب کا ٹھگڑھی کی والدہ صاحبہ مرحومہ صرف ایک روز فالج کے حملہ سے بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۲۳/۱۱/۵۱ بروز جمعہ بوقت تقریباً اڑھائی بجے دن اس عالم فانی سے عالم جاودانی کو رخصت ہو گئیں انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ احباب ان کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(۲) خاکسار کی اہلیہ عرصہ ڈیڑھ ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ رفیع احمد نائب وکیل المال ربوہ

(۳) شیخ مبارک احمد صاحب زعیم مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے نوشہرہ او۔ ٹی۔ ایس کورس میں کمیشن کے لئے درخواست دی ہے۔ نور الحق خان صاحب ایم۔ ایس۔ سی لیکچرار کیمسٹری گورنمنٹ کالج لاہور جو اعلیٰ تعلیم کے لئے امریکہ گئے ہوئے تھے نیو یارک سے پاکستان روانہ ہو گئے ہیں زعیم حلقہ شرقی مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

(۴) میرا چھوٹا بچہ عزیزی محمد شہود اقبال سلمہ چند یوم سے بیمار ہے۔ نمونیہ کا حملہ معلوم ہوتا ہے۔ اس چھوٹی سی عمر میں یہ دوسری بار حملہ ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین اللہم آمین
غلام محمد ثالث لاہور

اشتہار مشتہر حاضری ریسپانڈنٹان
زیر آرڈر ۵ - قاعدہ ۲۰ ضابطہ مجموعہ دیوانی
بعدالت جناب مرزا عبد اللہ جان صاحب سینئر سب جج بہادر مردان

ایوب خان ولد جاندار خان ساکن کلابٹ بذریعہ میر عزن خان مختیار خود مدعا علیہ اپیلانٹ

بنام

فردوس خان ولد علی خان وغیرہ ساکنان مذکور ریسپانڈنٹان

اپیل بنا راضی فیصلہ عبد الرشید خان صاحب سب جج درجہ چہارم صوابی مورخہ ۲۵/۵/۵۱
اشتہار بنام وارث خان ولد سید خان سپاہی فوج ملیشیا چھاؤنی میرانشاہ بذاتہ و قائم مقام سماۃ زری بیوہ معرفت شاہ متوفیہ ریسپانڈنٹان

اپیل عنوان بالا میں وارث خان ریسپانڈنٹ کی بذاتہ و قائم مقام سماۃ زری متوفیہ ریسپانڈنٹ پر تعمیل نوٹس معمولی طریقہ پر ہونی مشکل ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا ریسپانڈنٹ مذکور کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپیل ہذا میں برائے پیروی و جوابدہی بذاتہ و قائم مقام زری ریسپانڈنٹ متوفیہ اصالتاً یا وکالتاً یا مختاراً تا بتاریخ ۱۰/۱۲/۵۱ کو بوقت ۸ بجے حاضر عدالت ہذا ہو جاوے۔ بصورت عدم حاضری اسکے خلاف کارروائی ضابطہ کی جائے گی۔

آج بتاریخ ۲۷/۱۱/۵۱ کو بہ ثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

تمام جہان کے لئے نظام نو

منجانب حضرت امام جماعت احمدیہ
انگریزی میں کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ اللہ دین سکندر آباد دکن

خالص سونا چاندی کے فینسی زیورات عمدہ تیار کرانے کے لئے عزیز الدین احمد احمدی اینڈ سنز زرگراں موچی دروازہ چوک نواب صاحب لاہور کی خدمات حاصل کریں

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

جسم کی صحت دماغ کی روشنی

بہت سی بیماریاں بدبوؤں سے پیدا ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اسلام نے بدبودار چیزیں استعمال کر کے یا جسم کو گندہ رکھ کر مسجدوں اور مجلسوں میں آنا منع کیا ہے۔ خوشبوئیں صحت کیلئے اچھی ہوتی ہیں۔ اور بہت سی بیماریوں کا علاج۔ یہی وجہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مساجد اور مجالس میں آنے سے پہلے خوشبو لگانے کا حکم دیا ہے صفائی نہ رکھنا جسم یا کپڑوں کا بدبودار رکھنا نیکی نہیں۔ اگر یہ نیکی ہوتی تو اسلام اس کا حکم دیتا۔ صفائی رکھنا اور خوشبو لگانا عیاشی نہیں۔ اگر ایسا کرنا عیاشی ہوتا تو اسلام اس کا حکم دیتا۔ بیمار ہو کر علاج کرنے سے بہتر ہے۔ کہ انسان بیماری کو آنے سے ہی روکے اور اسکا ایک ہی علاج ہے۔ یعنی صفائی پسندی اور خوشبو کا استعمال۔ خوشبوؤں کے کارخانے عام طور پر ہندوستان میں رہ گئے ہیں

الیسٹرن پرفیومری کمپنی

کے عطر پاکستان میں تیار کئے جاتے ہیں۔ اور ہندوستان سے لائے ہوئے عطروں سے قیمت میں کم ہیں۔ خوشبو میں اچھے ہیں۔ مختصر فہرست ذیل میں درج ہے۔

عطر چنبیلی	گلاب	خس	حنا	گل شبو	حنا عنبری
قیمت فی تولہ	قیمت فی تولہ	قیمت فی تولہ	قیمت فی تولہ	قیمت فی تولہ	قیمت فی تولہ
۱۰	۲۰	۱۵	۲۰	۲۰	۲۰
۱۵	۱۵	۸	۱۵	۱۵	۱۵
۸	۸	۵	۸	۸	۸
۵	۵		۵	۵	۵
کرناد	**نرگس شہلا**	**سنجدی**	**شام شیراز**	**باغ و بہار**	**موتیا**
۱۵	۸	۱۵		۱۵	۱۵
۸	۵	۸		۸	۸
۵		۵		۵	۵

جو عطر ہم ۵ روپے تولہ دیتے ہیں۔ دوسرے کارخانوں میں ہندوستان سے آیا ہوا آٹھ روپے تولہ بکتا ہے اور جو آٹھ روپے تولہ دیتے ہیں وہ بارہ روپے تولہ بکتا ہے۔ اور جو پندرہ روپے تولہ دیتے ہیں وہ بیس روپے تولہ بکتا ہے۔ اور جو بیس روپے تولہ دیتے ہیں وہ تیس روپے تولہ بکتا ہے۔

سردیوں کے لئے حنا و شام شیراز کا عطر خاص تحفہ ہیں

سپرٹ کے عطر بھی چنبیلی۔ گلاب۔ خس۔ جونو۔ الیوپن۔ شامی۔ روز وڈ باغ و بہار اعلیٰ قسم کے ایک روپیہ فی شیشی مل سکتے ہیں۔ حنا و شام شیراز موسم سرما کے خاص عطر ہیں۔

الیسٹرن پرفیومری کمپنی ربوہ ضلع جھنگ (پاکستان)

آپ کی قیمت اخبار دسمبر ۱۹۵۱ء میں ختم ہے

قیمت بذریعہ منی آرڈر جلد سے جلد ارسال فرمائیں کہ اخبار باقاعدہ ارسال خدمت ہو سکے۔ جن احباب کی قیمت اخبار ۳۱ دسمبر ۱۹۵۱ء کو ختم ہو رہی ہے۔ اگر ان کی طرف سے قیمت اخبار دسمبر کے اندر اندر موصول نہ ہوگی۔ تو ان کی خدمت میں اخبار روانہ نہیں ہو سکے گا۔ کئی احباب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر رقم ادا کرنے کا وعدہ فرما لیتے ہیں۔ جلسہ کے موقعہ پر اگر انہوں نے رقم ادا نہ کی۔ اور دفتر میں رقم وصول نہ ہوئی۔ تو پرچہ نہ پہنچنے کی شکایت درست نہ سمجھی جائے گی۔

صندلین: خون پیدا کرتی اور خون صاف کرتی ہے۔ قیمت خوراک ایک ماہ ۶۰ گولی دو روپے۔ دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

حالیہ انقلاب سے شام کی خارجہ پالیسی میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوگی

پیرس یکم دسمبر۔ اقوام متحدہ میں شامی وفد کے لیڈر فارس الخوری نے اعلان کیا ہے کہ شام میں حالیہ فوجی انقلاب کی وجہ سے شام کی خارجہ پالیسی یا دیگر عرب ممالک کے ساتھ اس کے تعلقات میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوگی۔

مصری حلقوں نے شام کے فوجی انقلاب پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ انہیں اندیشہ ہے کہ شام کی فوجی حکومت چار طاقتی تجاویز کی بنا پر مغرب کے ساتھ تعاون شروع نہ کر دے (دستار)

ریڈ کراس کا ہفتہ

آج ۲ر ستمبر سے ریڈ کراس کا ہفتہ شروع ہے یہ ہفتہ ہر سال ریڈ کراس کا پیغام گھر گھر پہنچانے کے لئے اور خدمت کے اس ادارے کی مالی بنیادیں مضبوط بنانے کیلئے منایا جاتا ہے

آئندہ سال ریڈ کراس سوسائٹی پنجاب برانچ کو اپنے رفاہی کاموں کیلئے کم از کم پانچ لاکھ روپیہ درکار ہے۔ یہ روپیہ فوجی ہسپتالوں کے مریضوں کی آسائشوں پر نرسوں کی تربیت پر۔ زچہ بچہ کی نگہداشت پر اور اس قسم کے بہت سے اور امور پر صرف ہوگا۔

ریڈ کراس کی خدمات کا ریکارڈ بہت شاندار ہے پاکستان میں اس سوسائٹی کی بنیاد حضرت قائد اعظم نے رکھی اس وقت اس کے صدر ہز ایکسی لینسی گورنر جنرل پاکستان ہیں۔ پنجاب برانچ کے صدر یہاں کے گورنر صاحب عوام سے پرزور الفاظ میں اپیل کر چکے ہیں کہ ریڈ کراس کے ہفتے کو صحیح معنوں میں کامیاب بنائیں اور اس ادارے کو زیادہ سے زیادہ مالی مدد دیں۔

یہ ہفتہ پنجاب بھر میں منایا جا رہا ہے لاہور میں اس ہفتے بہت دلچسپ ثبوت میں ریڈ کراس میلہ اور نمائش ہوگی۔ یونیورسٹی ہال میں ایک شاندار شو ہوگا گول باغ میں عورتوں کیلئے مینا بازار لگے گا سینما گھروں میں خاص امدادی شو دکھائے جائیں گے اور کئی قسم کا اور رنگارنگ کا پروگرام ہوگا۔

ان تقاریب میں حصہ لینا ریڈ کراس کی مالی امداد بہم پہنچانا ہے۔ فنڈ جمع کرنے کیلئے جھنڈے اور بالی کٹ سے فروخت کی جائیں گی۔ عوام کو چاہیئے کہ وہ ریڈ کراس کی مالی امداد میں دل کھول کر حصہ لیں

قاہرہ کی برطانوی نرسیں ہٹا لی جائیں گی

لنڈن یکم دسمبر بیان کیا جاتا ہے کہ فی الحال قاہرہ کے دو سو ہسپتالوں سے برطانوی نرسوں کو ہٹا لیا جائیگا۔ اگرچہ ابھی تک کسی قسم کی شکایت کا موقعہ نہیں ملا تاہم خطرہ ہے کہ اگر برطانیہ کے خلاف مظاہروں میں زخمی ہونے والوں کو ان ہسپتالوں میں داخل کرایا گیا تو کشیدگی پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ (دستار)

پاکستان یقینی طور پر حفاظتی کونسل کا رکن منتخب ہو جائے گا

پیرس یکم دسمبر یہ امر یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ بدھ کے روز جب جنرل اسمبلی حفاظتی کونسل کیلئے تین نئے ارکان منتخب کرے گی تو بھارت کی جگہ پاکستان اور ایکویڈور کی جگہ چلی رکن منتخب ہو جائیں گے۔ البتہ یوگوسلاویہ کی خالی ہونیوالی نشست کے لئے کافی کشمکش جاری ہے۔ دو سال ہوئے روس کی زبردست مخالفت کے باوجود یوگوسلاویہ حفاظتی کونسل کا رکن منتخب ہو گیا تھا۔ اس وقت روس نے چیکوسلاویکیہ کو نامزد کیا تھا مگر اب کہ بائلو روس کو کھڑا کیا ہے۔

اگلے ہفتہ امریکہ یونان کو ریاستہائے بلقان کے نمائندے کی حیثیت سے کھڑا کریگا۔ توقع ہے کہ متعدد ممبر ووٹ نہیں دیں گے۔ (دستار)

پاکستان کے لئے برطانوی پروفیسر

لنڈن یکم دسمبر لنڈن یونیورسٹی کے پروفیسر مریوس مینٹی سن ۸ر دسمبر کو پاکستان بذریعہ طیارہ روانہ ہو رہے ہیں۔ آپ وہاں ہائی سکول کے ۴۰ اساتذہ کو انگریزی پڑھانے کے طریقے سکھائیں گے یہ کورس ۱۵ دسمبر کو ڈھاکہ میں شروع ہو رہا ہے۔ اور اپنی نوعیت کا پہلا کورس ہے جس کے لئے اس پایہ کے ماہر کو بلوایا گیا ہے۔ پروفیسر مینٹی سن نے اسٹار کو بتایا کہ وہ انگریزی تعلیم کے متعلقہ مسائل پر لیکچر دیں گے اور وہ طریقے بیان کریں گے جو برطانیہ میں استعمال کئے جاتے ہیں (دستار)

تنقید و تبصرہ

ریویو آف ریلیجنز (انگریزی)

بابت ماہ دسمبر ۱۹۵۱ء

تقسیم ملک کے بعد جہاں جماعت احمدیہ کے اور رسائل اور اخبار بند ہو گئے تھے وہاں ریویو آف ریلیجنز اردو و انگریزی بھی بند ہو گئے تھے۔ اردو ریویو تو اب تک جاری نہیں ہو سکا۔ مگر مقام مسرت ہے کہ ریویو انگریزی کو دوبارہ جاری کیا گیا ہے۔ زیر نظر رسالے نئے دور کا پہلا شمارہ ہے جو صوفی مطیع الرحمن صاحب بنگالی ایم۔ اے سابق مبلغ امریکہ کی زیر ادارت نکلنا شروع ہوا ہے۔ پہلے ہی شمارہ میں مختلف مضامین کا ایک اچھا امتزاج ہے۔ سب سے پہلے قرآن مجید کی چند آیات اور چند احادیث کا ترجمہ دیا گیا ہے۔ بعد ازاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "آئینہ کمالات اسلام" کا ایک اقتباس درج کیا گیا ہے۔ جس میں حضور نے بتایا ہے کہ ایک انسان اور خصوصاً مسلمان کا مقصد یہ ہے کہ وہ ہمہ تن خدا تعالےٰ کی عبادت میں مشغول ہو جائے۔ اور اس کا انتہائی مقصود اسی کی رضا حاصل کرنا ہو اسلام اسی چیز کو قائم کرنے کیلئے آیا ہے۔

مضمون کے ساتھ ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فوٹو بھی دیا گیا ہے۔ اس اقتباس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ایک خطبہ جمعہ کا ترجمہ درج کیا گیا ہے۔ جس میں حضور نے بتایا ہے کہ الحمد للہ اور سبحان اللہ جیسے چھوٹے چھوٹے جملوں کو انسان صدق قلب سے ادا کر کے خدا تعالےٰ کی کامل رضا اور اس کی محبت حاصل کر سکتا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ مسلمان چھوٹی چھوٹی باتوں کو تو نظر انداز کر دیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ جادو یا ٹونے سے خدا تعالےٰ کی محبت کو حاصل کیا جائے —— بعد ازاں چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب وزیر خارجہ پاکستان کی اس تقریر کا ایک اقتباس درج ہے جو صلح نامہ جاپان کے موقع پر آپ نے سان فرانسسکو میں کی تھی۔ اس تقریر میں بتایا گیا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر اپنے دیرینہ اور جانی دشمنوں سے کیسا فیاضانہ اور بے نظیر سلوک فرمایا جس کی کوئی نظیر بھی دنیا میں نہیں پائی جاتی

اس کے بعد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کے ایک اردو مضمون کا ترجمہ درج کیا گیا۔ جس میں آپ نے بتلایا ہے کہ آزادی کے دو مراحل ہوتے ہیں۔ اس کا حصول اور آزادی حاصل کرنے کے بعد اس کا صحیح استعمال۔ آپ نے تفصیل کے ساتھ اس میں بتایا کہ ہم اپنی آزادی کا صحیح استعمال کس طرح کر سکتے ہیں

ازاں بعد دو ایڈیٹوریل نوٹ ہیں۔ ان نوٹوں کے بعد جناب پروفیسر ابو الفتح عبد القادر صاحب ایم۔ اے کا ایک قابل قدر مضمون درج ہے۔ جس میں فاضل مضمون نگار نے گاندھی جی کے فلسفہ عدم تشدد پر بحث کی ہے۔ آپ نے ہندو تاریخ کے متعدد حوالوں سے یہ امر ثابت کیا ہے کہ ہندو کبھی بھی عدم تشدد کی پالیسی پر کاربند نہیں رہے اور انگریزی زمانے میں اس کی آواز اٹھانا محض ایک ڈھونگ تھا جو دراصل مسلمانوں کو اپنے دام تزویر میں پھنسانے کیلئے رچایا گیا تھا

بعد ازاں چوہدری علی محمد صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی کا ایک مضمون "اسلام میں نبوت" کے عنوان سے درج ہے جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ اسلام میں نبوت جاری ہے اور اس کا انکار کر کے کوئی انسان ہرگز اسلام سے خارج نہیں ہو جاتا۔

رسالہ بہت دلچسپ ہے۔ اور بہت اچھی طرح مرتب کیا گیا ہے۔ ٹائیٹل نہایت خوبصورت اور کاغذ بہت اعلیٰ ہے۔ امید ہے۔ احباب جماعت اسکی خریداری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس خواہش کو پورا کر دیں گے۔ کہ اس رسالہ کی اشاعت دس ہزار تک ہونی چاہیئے۔

سالانہ چندہ (پاکستان کے لئے) ۸ روپے۔ فی کاپی ۱۲ر

ملنے کا پتہ:۔ دفتر ریویو آف ریلیجنز۔ انگریزی ربوہ

عراق کی نئی پائپ لائن میں تیل آنا شروع ہو گیا

بغداد یکم دسمبر بصرہ پٹرول کمپنی کی طرف سے وسیع پیمانے پر تیل کی برآمد کے سلسلے میں ابتدائی اقدامات کے طور پر نئی پائپ لائن میں تیل بھیجنا شروع کرا دیا گیا ہے کمپنی کے ایک ترجمان نے بتایا کہ زیادہ تیل کے نکاس کے منصوبے کا انحصار حکومت عراق اور کمپنی کے درمیان نئے معاہدہ پر ہے اور بصرہ سے تیل کی برآمد نئے سال کے آغاز میں شروع ہو گی۔ توقع ہے کہ کمپنی اپنی برآمدات میں اضافہ کر کے اس کی مقدار پچیس لاکھ ٹن تک کرنے کی کوشش کرے گی

نئے معاہدہ کا جو مسودہ پارلیمنٹ میں پیش ہونے والا ہے اس میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ ۱۹۵۵ء کے آخر میں تیل کی سالانہ پیداوار ۸۰ لاکھ ٹن تک بڑھا دی جائے گی۔ (دستار)